

;

۵۰

41:

جہب لی من الصالحین

يحيى

سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر و اذکار جو کہ احادیث میں وارد ہیں مکمل کرنے کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا۔

2- اور ایسے ہی رات کو سوتے وقت آیہ الکہسی پڑھنا۔ اور یہ آیہ الکہسی قرآن مجید میں سب سے عظیم آیت ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے۔

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ الْجِبَالُ سَوَاحِلًا لِّقَوْمٍ يُنْفِكُونَ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سورة البقرة

نور اللغات علیہ السلام کی ایک جگہ پر لکھا ہے کہ اگرچہ ان کے ہاں علم و فضل کا یہ عالم تھا کہ وہ اپنے شاگردوں کو جو کچھ چاہتے تھے اس سے نہ تو تنہا اور نہ ہی اکٹا سارے اور وہ بلند اور بہت بڑا ہے۔

3- اور ایسے ہی ہر فرضی نماز کے بعد ان تین سورتیں کا قرض نماز اللہ اعلیٰ اوعز برب الظللیٰ اھو برب الناس اور ان تینوں کو فجر کی نماز کے بعد دن کے شروع اور رات کے شروع مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔

4.

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

۲۸۵. وَاَمَّا اِسْمَاعِيلُ فَلَمَّا خَلَّصْتُمُوهُ مِنَ الْكُفْرَانِ بَدَّءَ بِالنَّبَاِ وَلَمْ يُحْدِثْ عَنْهَا شَيْئًا وَّكَانَ غَاظًا مُّقْتَصِدًا ۚ ثُمَّ عَلَّمْنَاهُ رَأْسَ الْوَعْدِ وَلَئِنْ لَمْ يَنْشَأْ لَكَ الْفِتْنَةُ لَإِنَّ اسْمًا كَبِيرًا فَذُكِّرْتَ كَبِيرًا فَسُيِّرَ لَكَ رَسُوْلًا فَاَوْفَىٰ بَعْدَ رَسُوْلِكَ بِرَبِّكَ ۚ وَكَانَ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ الَّذِي تَدْعُو ۚ وَكَانَ عَلِيُّ رَبِّكَ يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ بِحَمْدِ الْغُلَامِ الَّذِي دُعِيَ رَسُوْلًا ۚ وَذِكْرُ الْاَكْبَرِ الْاَسْمَاءِ ۚ

تدوین کے لیے اس کتاب کی جتنی بھی اصلاحیں ہو گئیں، ان کے لیے تمام شکر اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ اے رب ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

சு.

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

انے رات میں آیہ الکہسی پڑھی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پر ایک محافظ مقرر ہو جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی صحیح حدیث میں یہ ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا:

نے رات میں سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو وہ اسے کافی ہیں)

اور اس کا معنی یہ ہے کہ اسے ہر بری چیز سے کافی رہیں گی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

اور اللہ تعالیٰ ہی زیادہ علم رکھنے والا ہے۔

5- ابراہیم علیہ السلام کی جگہ پر تین سو اور افسانہ کوڈور کرکسی بھی جگہ پر سے اٹھ کر پھرتے کہات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتی چاہئے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول پر عمل کرتے ہوئے۔

کسی منزل پر اتر اور اس نے یہ کہا۔ «اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق»

بِاللّٰہِ تَعَالٰی کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی "

وئی نقصان نہیں دے گی حتیٰ کہ وہ وہاں سے کوچ کر جائے)

